(7)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
Mr.Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry,CJ
Mr.Justice Tassaduq Hussain Jillani
Mr.Justice Karamat Nazir Bhandari

Human Right Case No.25-L of 2006
(Complaint by Kazima Zainullah)

Complainant:	Kazima Zainullah (in safe police custody a/w her husband (Zainullah).
On Court Notice.	Mr.Salahuddin Mengal, A.G.Balochistan. Mr.Israr Abbasi, S.P.Zobe. Qazi Abdul Wahid, S.S.P. City Quetta. Mr.Rauf Khan, D.S.P. Satellite Town, Quetta. Mis. Shabana Irshad, S.I.
Date of hearing:	20.7.06

ORDER

Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ. In pursuance of order of this Court Advocate General, Balochistan produced Mst. Kazima Zainullah from District Zobe, Balochistan, She supported the contents of the application. It was further explained by her that her husband had died and thereafter second marriage was contracted by her with Zainullah who belongs to Kakar Tribe, whereas she is member of Mandokhail Tribe. According to her in their "rawaj/custom" such marriage between different tribes is prohibited but as she is Lecturer of Urdu, Government Girls College, Quetta Cantt., being an educated lady had every right to exercise her option for contracting second marriage notwithstanding the "rawaj" of the area, therefore, she on her own, contracted marriage, but she was kept in Zobe, forcely as such she, feeling apprehension, submitted an application to this Court for the redressal of her grievance, allowing her to live with her husband Zainullah.

2. The husband of the applicant is present. He stated that his education is Master in Zoology and also holds senior diploma in Physical Education and presently he is working as

Director Sports in Balochistan University. According to him he had performed "Nikah" in presence of one Maulvi Abdul Hayee resident of Spinning Road, Quetta. He has also placed on record affidavit to support his contention.

3. It seems that both Kazima and Zainullah are grownup and they had contracted their marriage with their free will but according to the system prevailing in their respective tribes they are apprehending insecurity, therefore, due to this reason she submitted application for the purpose of her protection and allowing her to live with her husband.

2. Since both are adult and being sui-juris have contracted "Nikah" dully performed by Maulvi Abdul Hayee, therefore, there should not be any impediment before them to live together as husband and wife. Therefore, they are allowed to live together.

3. I.G.Police, Balochistan is directed to provide them security accordingly against consider any danger to their person and property. Learned Additional Advocate General, shall convey this order to I.G.Police. Both the spouses are free to live as husband and wife and there should be no restriction of whatsoever nature for them.

4. Disposed of.

Lahore
20th July, 2006.
Nisar

H.R.C. No. 25-C/06

26
1/6

محترم جناب چوہدری افتخار صاحب (چیف جسٹس سپریم کورٹ)
اسلام آباد پاکستان

جناب عالی:

انتہائی مودبانہ گزارش ہے کہ میں فاطمہ زرین اللہ ولد ڈاکٹر کمال خان ژوب کی رہنے والی ہوں گورنمنٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ میں بطور اردو لیکچرار پچھلے پانچ سالوں سے پڑھا رہی ہوں۔ اسکے علاوہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہوں۔ لاء کی اسٹوڈنٹ ہونے کے علاوہ بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ میں ایم فل کر رہی ہوں۔

جناب چوہدری افتخار صاحب:

میں فاطمہ آپکو یہ تحریر اس توقع کے ساتھ بھیج رہی ہوں کہ آپ کے انصاف اور شرافت اور سمجھداری کے بارے میں بہت سنا ہے اسکے علاوہ یہ کہ آپ ایک ہمدرد اور خدا ترس انسان ہونے کے علاوہ خاص کر عورتوں کے حقوق کا انتہائی خیال رکھتے ہیں اور ان ظالموں کے خلاف ہمیشہ مظلوم عورتوں کا ساتھ دیتے ہیں جو مختلف رواجوں اور اپنی انا پرستیوں کے بھینٹ بے بس اور لاچار عورتوں کو چڑھاتے ہیں۔

جناب والا:

میری کہانی بھی کچھ اس قسم کی ایک مظلوم عورت کی کہانی ہے جس کو اپنے ہی خاندان والوں نے صرف اپنی انا پرستی اور رواج کی خاطر پچھلے چار مہینوں سے کمرے میں بند کر رکھا ہے اور مجھے ایک عام نوکرانی کی حیثیت بھی حاصل نہیں ہے۔
جناب سب سے افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ اس سے پہلے میں نے بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس (امان اللہ صاحب) کو بھی ایک خط لکھا تھا اور ان سے مدد مانگی لیکن جناب اسکا مجھے الٹا خمیازہ بھگتنا پڑا ہے تو میں کوئٹہ میں کمرے میں بند تھی اب مجھے ژوب لاکر گاؤں میں قلعے میں بند کر دیا ہے اور پہلے سے زیادہ ظلم بڑھا دیئے گئے ہیں۔ مگر اب تو مجھے ڈر ہے کہ شاید اس خط کے آپ تک پہنچنے یا آپکی مدد مجھ تک پہنچنے سے پہلے یہ لوگ مجھے جان سے مار دینگے۔ کیونکہ اب یہ لوگ یہی صلاح مشورے کر رہے ہیں کیونکہ عدالت کی طرف سے یہ لوگ بے خوف ہو گئے ہیں صرف میرے شوہر والوں کا خوف انکو مجھے مارنے سے روکے ہوئے ہیں۔

جناب چوہدری صاحب:

میں مختصراً آپکو اپنی کہانی تحریر کرتی ہوں۔
جناب۔ آج سے گیارہ سال پہلے میری شادی میرے اپنے ماموں زاد عبدالخالق سے ہوئی تھی ایک سال کے بعد ایک حادثہ میں انتقال ہو گیا۔ مرحوم سے میرا ایک بیٹا بھی ہے۔ مرحوم کا بڑا بھائی شہباز خان مندوخیل جو کہ کوئٹہ کا کمشنر بھی

رہ گیا ہے۔ جو کہ میری بڑی بہن کا شوہر بھی ہے اسکے محض دو بیٹے حادثے میں انتقال کر گئے جب سے شہباز بالکل نفسیاتی مریض بن گیا ہے۔ اسکے علاوہ نشہ تماشے بھی کرتا رہتا ہے۔ ان گیارہ سالوں سے میں شہباز کے گھر محض اسلئے رہ رہی ہوں کہ سب لوگ مجھے شہباز کے بھائی کی بیوہ سمجھتے ہیں خود میرے والد اور بھائی بہنیں بھی یعنی مجھے شہباز اپنی ذاتی Property سمجھتا ہے۔ کیونکہ میرے پہلے شوہر کے مرنے کے بعد میرے لیے کافی رشتے آئے لیکن شہباز نے محض اسلئے منع کیا کہ فاطمہ میرے گھر کی بہو ہے۔ فاطمہ مرتے دم تک میرے گھر سے باہر نہیں جاسکتی نہ میری غیرت یہ بات کبھی گوارہ کریگی کہ میری بھابھی کسی اور کی بیوی بن جائے اور لوگ مجھے طعنے دیں اسلئے شہباز نے نہ دوسروں کی سُنی اور نہ میرا دوسری شادی کرنے کا مطالبہ مانا۔ اور جناب پچھلے گیارہ سالوں سے میں قیدیوں کی طرح شہباز کی مرضی کے مطابق زندگی گزارتی رہی۔

جناب عالی۔ پچھلے جنوری میں زین اللہ جو کہ بلوچستان یونیورسٹی میں بطور ڈائریکٹر اسپورٹس job کر رہے ہیں انتہائی شریف شخص ہے اور جسکو میرے والدین اور کنبے والے سب برسوں سے جانتے ہیں سے میں نے شادی کی۔ لیکن چونکہ اس شادی میں شہباز کی مرضی شامل نہ تھی اور وہ ناراض تھا اسلئے جب شادی کے کچھ دنوں بعد میں شہباز کے گھر اپنے بیٹے عبدالمتین سے ملنے گئی تو شہباز نے مجھے کمرے میں بند کر کے مارنا پیٹنا شروع کر دیا اور کہا کہ تمہاری وجہ سے میری بدنامی ہوئی ہے لوگ مجھے طعنے دینگے کہ شہباز کی بھابھی نے اپنی مرضی سے دوسری شادی کر لی۔ جناب اسی دن سے آج تک پھر میرا کسی شخص چاہے میری بہن ہو، بھائی ہو، کوئی رشتہ دار، یا سہیلی، یا شوہر کسی سے کوئی رابطہ نہیں نہ کالج اپنے job کیلئے گئی ہوں نہ میں نے کوئی تنخواہ draw کی نہ کالج کوئی چھٹی کی درخواست دی۔ میں بس ایک قیدی بن گئی ہوں اور کوئی بھی میری مدد نہیں کر سکتا میرا شوہر بھی غائب ہے وہ بھی شہباز سے ڈر گیا ہے۔ میرے ان قیدیوں والے حالات میں میرے والدین برابر کے شریک ہیں کیونکہ جب میں نے جناب امان اللہ یاسین زئی کو خط لکھا تو پتہ نہیں آگے کیا ہوا اور میرے گھر والوں کو کیسے پتہ چلا اسکے بعد مجھ پہ نہ صرف سختی بڑھائی گئی بلکہ میری بہن یعنی شہباز کی بیوی ہر وقت مجھے عدالت کے حوالے سے طعنے دیتی رہتی ہے۔ اور میرا مذاق اڑاتی رہتی ہے۔

جناب چوہدری صاحب،

آپ سے اللہ کے واسطے التجا کرتی ہوں کہ مجھے اپنی بیٹی کی طرح سمجھے اور مدد فرمائے مجھے ہر حال میں اپنے شوہر سے ملنے کی کوشش کریں میں تو ساری زندگی کیلئے قیدی بن گئی ہوں۔ حالانکہ شادی کا حق اللہ تعالی قانون اور جرگے سب نے مجھے دے رکھا ہے۔ میں نے دوسری شادی کر کے کسی کا حق نہیں مارا نہ ہی کسی کا نقصان کیا ہے۔ بلکہ اپنا اختیار استعمال کیا ہے۔

شہباز انتہائی چالاک، مکار اور انا پرست مزاج شخص ہے۔ میرے سارے رشتہ دار اس سے ڈرتے ہیں اس لئے آپ مہربانی فرما کر قانونی کاروائی کرتے ہوئے مجھے یہاں سے فوراً نکالے اور میرے شوہر سے ملا دے یا اگر شوہر بزدلی کا مظاہرہ کرتا ہے تو مجھے کسی ہاسٹل میں شفٹ کرا دیں اور مجھے قانونی تحفظ دیں اور مجھے میری طلاق نہ کرنے دیں۔ اور اپنے حال پہ چھوڑ دیں میں تمام زندگی آپکی دعا گو رہونگی۔

اللہ تعالیٰ آپکو اور آپکے بچوں کو تمام زندگی خوش و آباد رکھے
آمین۔

شکریہ۔ آپکی دعا گو
آپکی بیٹی فاطمہ زین اللہ
[signature]
29/05/06

(آپ سب سے اپیل کرتی ہوں اللہ کیلئے میری مدد کریں)

کاپی برائے
(i) صدر پاکستان
(ii) برائے وزیر اعظم پاکستان
(iii) گورنر بلوچستان
(iv) وزیر اعلیٰ بلوچستان
(v) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ
(vi) چیف سیکرٹری بلوچستان
(vii) ہیومن رائٹس کمیشن آفس کوئٹہ
(viii) عورت فاؤنڈیشن بلوچستان
(x) جنگ اخبار کوئٹہ، مشرق اخبار کوئٹہ
بلوچستان ٹائمز۔ کوہستان اخبار

میرے گھر والوں کے ٹیلی فون نمبرز:
شوہر کے آفس نمبر، 9211256
شہباز کے گھر کا نمبر: 0819201934
موبائل: 03003819331
03008380229
کالج نمبر: 0812830077
9202169 (پرنسپل آفس)
میری بہن آمنہ کا نمبر، 0812828231
ژوب میں میرے والد کا نمبر، 0822501719
میری بہن ڈاکٹر زاہدہ کا نمبر، 03003887963

سہیلی کا نمبر (i) نرگس خان (ڈائریکٹر منزل ایجوکیشن گرلز کالج کوئٹہ کینٹ) 0812839200

(ii) زینت ثنا، (پروفیسر بلوچی ڈیپارٹمنٹ یونیورسٹی آف بلوچستان)۔ 0812839787

(iii) رومانہ گل کاکڑ (لیکچرار گرلز کالج۔ باٹنی ڈیپارٹمنٹ)۔ 0812834956